فتویٰ نمبر:[٦٢٣] تاریخ:[٢٠٢٤/١٢/٣١]

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے پیسے لینا

سوال

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی طرف سے جو عورتوں کو پیسے دیے جاتے ہیں اور اسی طرح عورتوں کو ان کے بچوں کے بھی پیسے دیے جاتے ہیں ان پیسوں کو لینا کیسا ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

بینظیر انکم سپورٹ میں نادار اور مستحق افراد کے ساتھ صدقہ وزکاۃ وغیرہ کی مد سے تعاون کیا جاتا ہے، جو اس کے واقعتا مستحق ہیں وہ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں، کوئی حرج نہیں۔

حکومت کی طرف سے کئی رفاہی اور فلاح وبہبود کے کام کیے جاتے ہیں، جس سے عوام الناس کو سہولت مہیا کی جاتی ہے، جیسا کہ سڑکوں کا بنانا، ہسپتالوں میں علاج کی سہولت مہیا کرنا، اور دیگر سہولیات ہیں، اسی طرح ان میں سے ایک بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بھی ہے۔ جس میں شناختی کارڈ کے ذریعے مستحق افراد کو پیسے مہیا کیے جاتے ہیں، اور اسی طرح بچوں کے اخراجات بھی دیے جاتے ہیں، اگر حکومت نے ایسی سہولیات دی ہیں، تو انہیں لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

باقی رہا یہ مسئلہ کہ اسکے پیسے، سود یا کسی اور ذریعے سے آتے ہیں، اس چیز کا اتنی باریک بینی سے جائزہ لینے کی ضرورت نہیں ہے، آپ اگر مستحق ہیں تو آپ لے سکتے ہیں، اگر اس میں کوئی خرابی ہوگی تو وہ دینے والے اس کے ذمہ دار ہیں۔

یاد رہے بعض لوگ اس قسم کی امدادی رقوم کے مستحق نہیں ہوتے، لیکن اونچ نیچ یا غلط بیانی کر کے نام لکھوا لیتے ہیں، ان کا یہ فعل غلط ہی ہے، ہماری کسی بھی بات سے اس کا جواز کشید نہ کیا جائے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ